

روزنامہ (۱)

جلسہ مسلم یونیورسٹی ایسوسی ایشن

منعقدہ

۱۲۲۳۱
۱۵-۵-۱۵

۳ و ۴ - اپریل ۱۹۱۵ء

محکم آری سرکاری صاحب ہاؤس

ایسوسی ایشن

باینام محمد مقدی خان شوالی

CHECKED

RECEIVED

مطبع انسٹی ٹیوٹ علی گڑھ میں طبع ہوا



M.A. LIBRARY, A.M.U.



U1560

رواداد نمبر (۱)

جلسہ سلم یونیورسٹی ایسوسی ایشن

پریزڈنٹ

آزیزیل سٹریٹس محمد رفیق صاحب

اجلاس اول

۳۔ اپریل ۱۹۱۵ء یوم شنبہ وقت ۲ بجے سہ پہر

بموجب پروگرام ایسوسی ایشن کا پہلا اجلاس ۲۔ اپریل ۱۹۱۵ء یوم شنبہ کو ۲ بجے پہر کے وقت منعقد ہوا۔

مندرجہ ذیل ممبر صاحبان ایسوسی ایشن شریک جلسہ ہوئے۔

(۱) آزیزیل سر راجہ محمد علی محمد خاں صاحب (۵) آزیزیل خان بہاؤ اللہ پیدل نواب علی صاحب

چودھری۔ ڈھاکہ

بہادر غفلت دار محمد آباد

(۶) سید نبی اللہ صاحب بیرٹریٹ لاہور

(۲) آزیزیل سٹریٹس محمد رفیق صاحب الہ آباد

لکھنؤ۔

(۳) آزیزیل سٹریٹس عبدالرحیم صاحب۔

مدرا اس۔

(۷) صاحبزادہ آفتاب احمد خان صاحب

بیرٹریٹ لاہور۔ علیگڑھ

(۴) آزیزیل سٹریٹس حسن امام صاحب کلکتہ

(۲۰) حاجی محمد موسی خان صاحب رئیس دناولی۔	(۸) سید محمد اکبر نذر علی حیدری صاحب۔ حیدر آباد
(۲۱) خان بہادر شیخ وحید الدین صاحب۔ میرٹھ	(۹) مشر مظہر الحق صاحب بریٹریٹ لا۔ بانکی پور
(۲۲) نواب زادہ محمد اسماعیل خاں صاحب۔ میرٹھ	(۱۰) سید وزیر حسین صاحب بی اے ایل ایل بی۔ لکھنؤ۔
(۲۳) آزر بیل خواجہ یوسف شاہ صاحب۔ امر تھر۔	(۱۱) سید محمد علی صاحب بی۔ ج۔ مراد آباد
(۲۴) مرزا سمیع الدین صاحب بی اے ایل ایل بی وکیل لکھنؤ۔	(۱۲) خان بہادر نواب محمد مرثی الدین خاں صاحب بہیم پور۔
(۲۵) سید سجاد حیدر صاحب دہرہ دون	(۱۳) نواب نصیر حسین خاں صاحب خیال کلکتہ۔
(۲۶) خان بہادر ایچ ایم ملک صاحب بانسہ	(۱۴) مولوی حبیب الرحمن خاں صاحب شریانی بہیم پور۔
(۲۷) ڈاکٹر ضیاء الدین احمد صاحب پرمویر کالج علیگڑہ۔	(۱۵) شیخ عبداللہ صاحب بی اے۔ ایل ایل بی۔ علیگڑہ۔
(۲۸) خان صاحب میر ولایت حسین صاحب علیگڑہ۔	(۱۶) آزر بیل خاں بہادر شیخ غلام صادق صاحب امر تھر۔
(۲۹) مولانا آزاد سبحانی صاحب کانپور۔	(۱۷) میجر حسین صاحب بگرامی علیگڑہ
(۳۰) مولانا ابوالکلام صاحب آزاد کلکتہ	(۱۸) مشر محمد علی صاحب اوپریہ کامریہ چیلان دہلی۔
(۳۱) مشر عبدالحمید خواجہ صاحب بریٹریٹ لا علیگڑہ۔	(۱۹) مشر شوکت علی صاحب بی اے۔ دہلی
(۳۲) مشر رزاق بخش صاحب قادری بریٹریٹ لا۔ علیگڑہ۔	
(۳۳) مولوی محبوب عالم صاحب اوپریہ لاہور۔	

(۴۶) مولوی محمد فاروق صاحب سب ڈیڑہ

ہمدرد - دہلی

(۴۷) مسٹر عبدالرحمن صاحب بجنوری

بیرسٹریٹ لا - مراد آباد

(۴۸) شیخ افضل احمد صاحب علوی کٹرہ

الہ آباد

(۴۹) آرٹھل سید رضا علی صاحب مراد آباد

(۵۰) مسٹر شمشاد احمد خاں صاحب -

بیرسٹریٹ لا - علیگڑہ

(۵۱) مسٹر نارون خاں صاحب شروانی

بیرسٹریٹ لا علیگڑہ

(۵۲) مسٹر عامر مصطفیٰ خاں صاحب ریس

بوڈہ گاؤں علیگڑہ -

(۵۳) مولوی محمد صفدر صاحب سیالکوٹ

(۵۴) مسٹر شتان احمد صاحب زامدی

بہی -

(۵۵) محمد سرفراز خان صاحب سیڑار

مرزا پور

(۵۶) سید خدائے صاحب کربلائی

(۵۷) سید فضل الرحمن صاحب دکن

کانپور -

(۳۴) حاجی محمد صالح خاں صاحب شروانی

علیگڑہ

(۳۵) خواجہ مجاہدین صاحب - پانی پت

(۳۶) مولوی بدر الحسن صاحب سبج

آزاد -

(۳۷) سید محمود صاحب بیرسٹریٹ لا -

بانکی پور -

(۳۸) مولوی انوار الدین صاحب کٹرہ

علیگڑہ

(۳۹) مولوی محمد وجیہ صاحب ڈپٹی کلکٹر

رڑکی -

(۴۰) مولوی سلام الدین صاحب وکیل میٹھ

(۴۱) مسٹر ظفر عمر صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ

پولیس ایٹھ -

(۴۲) مسٹر تصدق احمد خاں صاحب شروانی

بیرسٹریٹ لا علیگڑہ

(۴۳) شمس العلماء مولانا خلیل احمد صاحب

پرنسپل علیگڑہ کالج

(۴۴) پیرزادہ عبدالرشید صاحب پانی پت

(۴۵) سید محفوظ علی صاحب - بی لے -

بدایون -

(۵۸) شمس العلماء مولوی کمال الدین احمد صاحب۔

چنگاؤں

(۵۹) ستر متا حسین صاحب بیرسٹراٹ لا۔

لکھنؤ۔

(۶۰) مولوی فضل الحسن صاحب بھرت

موہانی

(۶۱) راجہ غلام حسین صاحب سب اوپڑ

کامریڈوہلی

(۶۲) ڈاکٹر نثار احمد صاحب پروفیسر علیگڑہ

(۶۳) مولوی علاء الحسن صاحب ڈپٹی کلکٹر

(۶۴) سید عبد الباقی صاحب رجسٹرار کالج

علیگڑہ

(۶۵) مولوی طفیل احمد صاحب سب رجسٹرار

رڈکی

(۶۶) ستر مسعود الحسن صاحب بیرسٹراٹ لا

مراد آباد۔

(۶۷) سید مصطفیٰ حسین صاحب رضوی۔ ڈپٹی کلکٹر

(۶۸) مولوی قاسم علی منصور صاحب۔

دہلی۔

(۶۹) الین ابن علی صاحب اوپڑ غلام مراد آباد

(۷۰) گل محمد صاحب پلڈر۔ فیروز پور

(۵۸) منشی سخاوت علی صاحب لکھنؤ

(۵۹) سید نثار حسین صاحب ڈپٹی مجسٹریٹ

نہر۔ علیگڑہ

(۶۰) مولوی غلام الدین صاحب وکیل۔ بریلی

(۶۱) ابوالکمال سید عبدالودود صاحب۔

بریلوی

(۶۲) مولوی شیخ عبدالرؤف صاحب

مؤائمہ الہ آباد

(۶۳) شمس العلماء مولانا سید عباس حسین صاحب

علیگڑہ

(۶۴) مولوی محمد یعقوب صاحب وکیل۔

مراد آباد

(۶۵) ستر طور احمد صاحب بیرسٹراٹ لا۔

الہ آباد

(۶۶) ستر احسان الحق صاحب بیرسٹراٹ لا

جالندھر

(۶۷) سید زین الدین صاحب ڈپٹی کلکٹر علی

(۶۸) ڈاکٹر ناظر الدین حسن صاحب بیرسٹراٹ لا

لکھنؤ

(۶۹) مولوی بشیر الدین صاحب اوپڑ البشیر

امادہ

(۸۳) مولوی عبد الغفور خاں صاحب

سب ڈویژنل افسیر نرائیوہ

(۸۴) مولوی محمد تقی خاں صاحب شہر دہلی

سب اوپریٹنگ گزٹ - علی گڑھ

(۸۵) مشر عبد المجید صاحب قریشی پروفیسر کلج
علی گڑھ

(۸۶) سید ظفر الحسن صاحب ایم اے۔

(۸۷) مشر عبد الکریم صاحب فاروقی۔

مدرسہ العلوم علی گڑھ

(۸۸) مولوی منظور احمد صاحب اکاؤنٹنٹ

علی گڑھ کلج۔

(۸۹) مشر فرید الدین صاحب مراد۔

ایم۔ ایس۔ سی۔ علی گڑھ۔

(۹۰) مشر حسن محمد حیات صاحب بی۔ ای

علی گڑھ

(۹۱) مولوی محمد رشید خاں صاحب آرزو

خانی

(۹۲) مشر سعید محمد خاں صاحب - بی۔ اے

(۹۳) نواب حاجی محمد اسحق خاں صاحب

آزیری سکرٹری۔

۲۔ جب تحریک صاحبزادہ آفتاب احمد خاں صاحب تائید آزیری سکرٹری صاحب
و اتفاق رائے حاضرین جلسہ کے آریبل مشر جسٹس محمد رفیع صاحب کرسی صدارت پر
رواقی اوروز ہوئے۔

۳۔ جلسہ کا افتتاح تلاوت قرآن شریف سے ہوا اور اتر علی صاحب طالب علم مدرسہ العلوم
علی گڑھ نے قواعد تجوید کے موافق خوش الحانی کے ساتھ چند آیات تلاوت فرمائی
جو جلسہ نے استاواہ ہو کر سنیں۔

۴۔ اسکے بعد آزیری سکرٹری صاحب نے اپنی مختصر رپورٹ متعلق کارروائی
تکمیل سلم یونیورسٹی ایسوسی ایشن جلسہ کے سامنے پیش کی۔

۵۔ مداول۔ اجنڈا بابت انتخاب پریزڈنٹ ایسوسی ایشن جلسہ میں مش مولیٰ۔
مولوی شیخ عبد الرؤف صاحب نے بتائید سید عبد الودود صاحب اس تجویز کے متعلق

یہ ترمیم پیش کی کہ پریذیڈنٹ کا انتخاب میعاد ہی ہونا چاہیے۔ اسپروٹ لے گئے۔ ۲۶
رائیں ترمیم کے موافق تئیں اور ۳۰ رائیں اصل تجویز مندرجہ اجنڈا کے موافقت میں۔ چنانچہ
اکثریت رائے سے ترمیم نام منظور ہوئی اور حسب ذیل رزلویشن منظور ہوا۔

رزلویشن نمبر (۱)

دوسلم یونیورسٹی ایسوسی ایشن کے لیے جو کہ ایک عارضی جماعت ہے ایک پریذیڈنٹ کے
انتخاب کی تجویز اور اس عہدہ پر انیسٹریبل سربراہ محمد علی محمد خاں صاحب بہادر کے سی
آئی۔ ای۔ تعلقہ دار محمود آباد کا تقرر تاقیام ایسوسی ایشن منظور ہے۔
۴۔ مددوم مندرجہ اجنڈا پیش ہو کر بالاتفاق طے ہوا کہ :-

رزلویشن نمبر (۲)

”آزری سکریٹری صاحب کو اجازت ہے کہ ممبران ایسوسی ایشن کی مکمل فہرست رجسٹر
جانیٹ اسٹاک مینفیر کی خدمت میں بعد القضاے جلیبھیج کر تمام ممبروں کے نام رجسٹر
کر دیں اور آئندہ ہر سال ماہ جنوری میں ایک مکمل فہرست رجسٹر ار صاحب موصوف کو
پاس بھیج دیا کریں۔“

۵۔ مسٹر محمد علی صاحب (اکسن) کی تحریک اور جلسہ کی تائید سے اجنڈا کی بدینہ یعنی
مولوی فضل الحسن صاحب حسرت موہانی بی۔ اے کا معاملہ پیش ہو کر آٹھ راؤں سے
بخلاف ۵ راؤں کے حسب ذیل رزلویشن منظور ہوا۔

رزلویشن نمبر (۳)

یہ ایسوسی ایشن گھلڈ آف گریجویٹس کی طرف سے ایسوسی ایشن کی ممبری کے

یہ مولوی فضل الحسن صاحب حسرت مولانی کا انتخاب باضابطہ عمل میں آیا ہوا تسلیم کرتی ہوں
۸۔ اجنڈا کی مدسوم پیش ہو کر مولانا ابوالکلام آزاد صاحب کی تحریک پر مندرجہ
ذیل رزلوشن بالاتفاق منظور ہوا۔

رزلوشن نمبر (۴)

”مسلم یونیورسٹی ایسوسی ایشن کی رائے ہے کہ ایک سب کمیٹی اس غرض سے نامزد
کی جائے کہ وہ حسب مشاء رزلوشن نمبر ۱۴ فونڈیشن کمیٹی مسودہ قواعد و ضوابط مرتب
کردہ آزری سکرٹری صاحب کی ترمیم تکمیل کرے اور ۵ جون ۱۵ء تک اپنا
کام ختم کر کے مکمل مسودہ قواعد آزری سکرٹری صاحب مسلم یونیورسٹی ایسوسی
ایشن کے پاس بھجے۔“

اس کمیٹی کے حسب ذیل سات ممبر نامزد ہوئے اور قرار پایا کہ ایسوسی ایشن کے
پریسڈنٹ اور آزری سکرٹری اس سب کمیٹی کے ایکس افیشو ممبر ہوں گے۔ نیز طے ہوا
کہ تین ممبروں کی شرکت اس سب کمیٹی کا کورم متصور ہوگی۔

اسماء ممبران نامزد شدہ

- (۱) میجر حسین صاحب بگرامی
 - (۲) مسٹر محمد علی صاحب (آکسن)
 - (۳) سید نبی اللہ صاحب بیرسٹریٹ لا
 - (۴) شیخ عبداللہ صاحب بی۔ ای۔ ایل ایل بی
 - (۵) سید وزیر حسن صاحب بی۔ ای۔ ایل ایل بی
 - (۶) ڈاکٹر ضیاء الدین احمد صاحب
 - (۷) صاحبزادہ آفتاب احمد خاں صاحب بیرسٹریٹ لا
- اس سب کمیٹی کے کنوینئر صاحبزادہ آفتاب احمد خاں صاحب بیرسٹر مقرر ہوئے
۹۔ اس قدر کارروائی کے بعد جلسہ کی خواہش پر آزیل مسٹر جسٹس سید حسن امام صاحب

اور مشر محمد علی صاحب بیرٹرائٹ لائے جو سن اتفاق سے الیوسی ایشن کے جلسہ میں تشریف رکھتے تھے اور دونوں صاحب اُسی روز واپس تشریف لیجانے والے تھے اپنے خیالات مسلم یونیورسٹی اسکیم کے متعلق ظاہر فرمائے اور شورہ دیا کہ مسلمانوں کو محض سوچ سے کہ ہندو یونیورسٹی بل امپیریل لیسٹیو کونسل میں پیش ہو چکا ہے جلد ہی نہیں کرنا چاہئے۔ بلکہ خوب سوچ سمجھ کر اپنی یونیورسٹی اسکیم مرتب کرنا چاہئے۔

۱۰۔ قریب ۶ بجے شام کے جلسہ اگلے روز کے لیے ملتوی ہوا۔

اجلاس دوم

۴۔ اپریل ۱۹۱۵ء یوم کئینہ۔ وقت ساڑھے آٹھ بجے صبح

۱۱۔ اجندا کی بدستہ یعنی معاملات انتخاب ممبران کانسی ٹیوشن سب کمیٹی اجلاس میں پیش ہو کر شرکار جلسہ تحریری ووٹ دیئے اور جلسہ نے تین ممبروں کی ایک کمیٹی مقرر کی اور (۱) مشر سجاد وحید صاحب بی۔ اے (۲) سید محفوظ علی صاحب بی۔ اے ممبران الیوسی ایشن (۳) مولوی ادریس احمد صاحب بی۔ اے جنرل سپرنٹنڈنٹ صدر دفتر مسلم یونیورسٹی اسکے ممبر قرار پائے اور طے ہوا کہ ممبران کانسی ٹیوشن سب کمیٹی کے انتخاب کی غرض سے اجلاس میں جس قدر ووٹ پیش ہوئے ہیں ان میں سے صاحب ان سب کو جانچ کر کثرت رائے کے لحاظ سے جالیں ممبر منتخب کر لیں۔ ووٹ شماری کی کارروائی ختم جلسہ کے بعد کمیٹی گمنٹوں تک جاری رہی اس لئے جلسہ میں منتخب ناموں کا اعلان نہوسکا۔ ووٹ شماری کے بعد جب ذیل جالیں حضرات کا انتخاب عمل میں آیا قبل برخاست جلسہ

یہ طے ہو گیا تھا کہ یہ سب کمیٹی آخر اگست ۱۵ء تک مسودات مسلم یونیورسٹی کانٹری ٹیوشن کی ضروری اور مناسب ترمیم کر کے مرتبہ مسودات اپنی رپورٹ کیساتھ ایجوکیشنل کمیشن کے فیصلہ کے لیے آئیری سکرٹری صاحب کے پاس بھیجے۔ نیز جلسہ نے یہ بھی طے کر دیا تھا کہ آرنیل سر راجہ صاحب بہادر محمود آباد کانٹری ٹیوشن سب کمیٹی کے اکیس افسیو ممبر پریسڈنٹ ہونگے اور نواب حاجی محمد اسحق خان صاحب اس کمیٹی کے اکیس ممبر سکرٹری ہونگے۔

فہرست ممبران کانٹری ٹیوشن سب کمیٹی

- | | |
|---|---|
| (۱) آرنیل سر راجہ صاحب بہادر محمود آباد | (۹) حسن امام صاحب (آرنیل ٹیوشن سید) |
| اکیس افسیو ممبر پریسڈنٹ | (۱۰) حبیب الرحمن خاں صاحب (مولوی |
| (۲) نواب حاجی محمد اسحق خاں صاحب | شروانی) |
| اکیس افسیو ممبر سکرٹری | (۱۱) راس مسعود صاحب (سید بریل ٹیلا) |
| (۳) ابراہیم رحمت اللہ صاحب - | (۱۲) رزاق بخش صاحب (قادی بریل |
| (آرنیل سر) | ایٹ لا) |
| (۴) اجمل خان صاحب (حاذق الملک حکیم | (۱۳) رضا علی صاحب (آرنیل سید) |
| حافظ) | (۱۴) سید حسن صاحب (میجر) |
| (۵) آفتاب احمد خاں صاحب (صاحبزادہ | (۱۵) سعید الطفر خاں صاحب (ڈاکٹر صاحبزادہ) |
| بریل ٹیلا) | (۱۶) شاہ دین صاحب (آرنیل ٹیوشن |
| (۶) اقبال صاحب (ڈاکٹر شیخ محمد) | میاں محمد) |
| (۷) ابوالحسن صاحب (مولوی) | (۱۷) شوکت علی صاحب (مسٹر) |
| (۸) بشیر الدین صاحب (مولوی محمد) | (۱۸) ضیاء الدین احمد صاحب (ڈاکٹر) |

- (۱۹) طفیل احمد صاحب (سید)
 (۲۰) عبدالرحیم صاحب (آزیزیل مسٹر جسٹس)
 (۲۱) عبدالمد صاحب (مولوی شیخ)
 (۲۲) عبدالباری صاحب (مولانا)
 (۲۳) عبدالرؤف صاحب (آزیزیل سید
 بیرسٹریٹ لا)
 (۲۴) عبدالمجید خواجہ صاحب (بیرسٹریٹ لا)
 (۲۵) غلام التقلین صاحب (آزیزیل خواجہ)
 (۲۶) فضل حسین صاحب (میان بیرسٹریٹ لا)
 (۲۷) محمد رفیق صاحب (آزیزیل مسٹر جسٹس)
 (۲۸) محمد زمل المدخاں صاحب (خان بہاؤ رجا)
 (۲۹) محمد شفیع صاحب (آزیزیل خان بہاؤ
 میاں)
 (۳۰) محمد علی صاحب (مسٹر آگن)
 (۳۱) محی الدین صاحب (مولانا ابوالکلام
 آزاد صاحب)
 (۳۲) محمد یعقوب صاحب (مولوی)
 (۳۳) محمود صاحب (ڈاکٹر سید)
 (۳۴) مختار احمد صاحب (انصاری ڈاکٹر)
 (۳۵) ممتاز حسین صاحب (بیرسٹریٹ لا)
 (۳۶) ملک صاحب (خان بہادر راجہ)
 (۳۷) منظر الحق صاحب (آزیزیل بیرسٹریٹ لا)
 (۳۸) نبی المد صاحب (سید بیرسٹریٹ لا)
 (۳۹) ناظر الدین حسن صاحب (ڈاکٹر)
 (۴۰) وزیر حسن صاحب (سید)

۱۴۔ اجنڈا کی مد چارم اجلاس میں پیش ہوئی۔ منجملہ پچاس ممبران مسلم یونیورسٹی ڈیپٹیشن کے
 نوڈلیشن کمیٹی نے صوبہ متحدہ اگرہ وادہ کی طرف سے ۱۲ ممبران کا انتخاب منظور کیا تھا مگر
 صوبہ اگرہ و صوبہ اودہ کے لیے علیحدہ علیحدہ اعداد معین نہیں کی تھی جس کے بالاتفاق
 طے کیا کہ :-

رزولوشن نمبر (۵)

منجملہ بارہ ممبروں کے صوبہ اگرہ کی طرف سے آٹھ ممبر اور صوبہ اودہ کی طرف سے چار
 ممبر شریک ڈیپٹیشن ہوں۔
 (الف) دوران پیشی مد چارم میں بعض ممبران جلسہ نے استفسار کیا کہ مختلف صوبوں

لکھنؤ نے شرکت ڈیویشن کے لیے اپنے اپنے صوبہ کے قائم مقام منتخب کرتے وقت فونڈیشن کمیٹی کے رزلویشن نمبر ۱۰ کی پوری پوری تعمیل کی سی یا نہیں۔ اسپرینٹ صاحب علیہ نے فرمایا کہ اگر کسی صوبہ کی کمیٹی کی طرف سے بوقت انتخاب ممبران ڈیویشن فونڈیشن کمیٹی کے رزلویشن کی تعمیل میں فزگداشت ہوئی ہو تو اس صوبہ کے رہنے والے چند ممبران مسلم یونیورسٹی ایسوسی ایشن اس کی بابت اپنی تحریر آئری سکرٹری صاحب ایسوسی ایشن کی خدمت میں بھیج دیں جس پر ان کی طرف سے اس بارہ میں مناسب کارروائی عمل میں آئیگی۔

۱۳۔ مسٹر محمد علی صاحب نے اپنا رزلویشن پیش کیا کہ :-

رزلویشن نمبر (۴)

اس ایسوسی ایشن کی رائے میں یہ امر لا بد می ہے کہ یونیورسٹی فنڈ کی آمدنی کے مصارف زرخور کرتے وقت اس تحفہ آمدنی و خرچ کو پیش نظر رکھا جائے جو سالہ ۱۹۱۲ء میں یونیورسٹی کے لیے کانسٹیٹوشن کمیٹی نے تیار کیا تھا اور یہ ایک خطرناک پالیسی ہوگی کہ یونیورسٹی فنڈ کی آمدنی کا کوئی حصہ علیحدہ کالج کی کمی آمدنی یا زیادتی اخراجات کے پورا کرنے پر صرف کیا جائے سوائے اس حالت کے کہ بمقابلہ سالہ ۱۹۱۲ء کی تعداد طلبہ بڑھ جانے کی وجہ سے اخراجات میں بھی نسبتاً اضافہ ہوا ہو۔

(الف) میجر سید صاحب بلگرامی نے بتائید مولوی شیخ عبدالرؤف صاحب اس رزلویشن کے متعلق یہ ترمیم پیش کی کہ یہ ایسوسی ایشن کالج کی صرف اسی ترقی کے لحاظ سے روپیہ دینا منظور کریگی جو فونڈیشن کمیٹی کے جلسہ کی تاریخ یعنی جولائی ۱۹۱۳ء کے بعد سے عمل میں آئی ہوگی۔

اس ترمیم پر رائے لی گئی اور ۲۴ مارچ سے بخلاف ۲۳ مارچ کے یہ ترمیم

نامنظور ہوئی۔

(ب) مٹر مسید بن علی حیدری صاحب نے بتایا کہ مٹر مسعود محسن صاحب بیڑاٹ
مٹر محمد علی صاحب کے رزولیوشن کی دوسری ترمیم پیش کی کہ یا سیوسی ایشن کسی سہولت
مالی اسکیم کی پابد نہیں ہے لہذا مناسب ہے کہ یا سیوسی ایشن ٹیوزوں ممبروں کی ایک کمیٹی
ایسے مقرر کر دے جو بعد غور کامل کے یہ طے کرے کہ کیل مسلم یونیورسٹی اسکیم کی غرض
سے کلچ کی توسیع میں کس قدر روپیہ خرچ ہوا ہے اور کس قدر روپیہ خرچ ہونا چاہیے اس میں
فیصلہ کرنا مناسب نہوگا کہ فلاں تاریخ سے فلاں رقوم جو کلچ نے خرچ کی ہیں
وہ یونیورسٹی فنڈ کے منافع سے ادا ہونے کے قابل ہیں۔

اس ترمیم پر کافی بحث ہونے کے بعد خود معزز محکم نے اپنی ترمیم واپس لے لی
اور مٹر محمد علی صاحب کا اصل رزولیوشن جو اور درج ہو چکا ہے منظور ہوا۔
۴۔ آنریری سکریٹری صاحب نے تحریر کی کہ مسلم یونیورسٹی فنڈ قائم ہو نیکیے بعد
سے کلچ کے طلباء اور اسٹاف کی تعداد میں بہت اضافہ ہوا ہے اور یونیورسٹی فنڈ
کے قیام نیز دیگر غیر معمولی اسباب کے جمع ہوجانے کی وجہ سے جو چندے کلچ
کو ملا کرتے تھے وہ سدود ہو گئے۔ اور کلچ کے مقررہ مصارف رک نہیں سکتے۔
اسلئے اب اس کے سوار اور کوئی چارہ کار نہیں کہ کلچ کی امداد کے لیے مبلغ
چھپیس ہزار روپیہ جس کی تفصیل اجنڈا کی مدفتم ضمن ہائے (الف) (ب) و
(ج) میں درج ہے یا سیوسی ایشن کلچ کو دیا جانا منظور کرے۔

مٹر محمد علی صاحب نے بتایا کہ مٹر مسید بن علی حسین صاحب رضوی ترمیم
پیش کی کہ ایک سب کمیٹی مقرر کی جائے تاکہ وہ یہ جانچ کرے کہ آنریری سکریٹری
صاحب جن ضرورتوں کے لیے روپیہ کی منظوری یا سیوسی ایشن سے چاہتے ہیں وہ
رزولیوشن مندرجہ دفعہ مابقی کے اصول کے مطابق کس حد تک قابل منظور ہیں۔

اس ترمیم پر اسے لی گئی اور ۴۴ راؤں سے بخلاف ۴۳ راؤں کے یہ ترمیم منظور ہوئی۔
اور جس نے حسب سفارش آفریدی سکریٹری صاحب مبلغ چھپیس ہزار روپیہ کالج کو دیا جانا
منظور کیا۔

۱۵۔ مسٹر محمد علی صاحب نے تجویز پیش کی کہ :-

زردیوشن کمیٹی

(۱) یونیورسٹی فنڈ کا بہترین اور سب سے زیادہ اہم مصرف ایسوسی ایشن اس کو
سمجھتی ہے کہ کالج کی پانچ سال کی ترقی کو مد نظر رکھ کر عہدہ پروفیسری پر نئے تقررہوں کا
جو اندازہ کیا جائے اس کے مطابق ہندوستان کے مسلمانوں میں سے بہترین امیدوار
تلاش کر کے انہیں معقول وظیفہ بیرونی ممالک میں مکمل تعلیم اور حصول فن تعلیم کی غرض
سے عطا کرے۔ تاکہ کامیابی اور دلچسپی پر ان کا تقرر کالج میں اور بعد مکمل یونیورسٹی میں
عہدہ پروفیسری پر کیا جاسکے

(۲) نیز ایسوسی ایشن رٹسٹان کالج سے درخواست کرتی ہے کہ آئندہ عہدہ پروفیسری
کالج پر نئے تقررہات زیادہ سے زیادہ ۱۹۲۰ء تک کے لیے کیے جاویں۔

ڈاکٹر ضیاء الدین احمد صاحب نے بتایا صاحبزادہ آفتاب احمد خاں صاحب نے
ترمیم پیش کی کہ اس زردیوشن کے دو جزو ہیں ان کا علیحدہ علیحدہ پیش ہونا مناسب ہے
اس پر ووٹ لیے گئے اور ۴۴ راؤں سے بخلاف ۴۳ راؤں کے یہ ترمیم منظور ہوئی۔
چنانچہ پہلا جزو پیش ہو کر بالاتفاق منظور ہوا۔ نیز ۴۳ راؤں سے بخلاف ۴۴ راؤں کے
دوسرا جزو بھی پاس ہو کر پورا زردیوشن منظور ہوا۔

۱۶۔ اس قدر کارروائی کے بعد چونکہ دہرے ۱۲ بج چکے تھے اجلاس سپر کے لیے

منقوی ہوا۔

اجلاس سوم

۳- اپریل ۱۹۱۵ء بمبئی

وقت ۲ بجے سپر

۱۶- جلسہ میں سیٹھ قاسم علی جیراج بھائی صاحب کے خطوط اور تار پڑھ کر سنائے گئے جناب موصوف نے مسلم یونیورسٹی فنڈ میں ایک لاکھ پچیس ہزار روپیہ اس شرط پر مرحمت فرمایا تھا کہ اس رقم سے مسلم یونیورسٹی میں ایک تار پڑھ کے چیر جو ان کے نام سے منسوب ہو قائم کی جائے۔ چونکہ قیام مسلم یونیورسٹی میں تاخیر ہوئی اس پر فیاض معطی کی یہ خواہش ہوئی کہ مسلم یونیورسٹی قائم ہونے تک ان کے عطیہ کی رقم منافعہ شہر بمبئی کے ضرورتمند مسلمان طلبہ کو وظائف کی صورت میں بھیج دی جائے۔ جلسہ نے طے کیا کہ مسلم یونیورسٹی فنڈ کے معطی صاحبان میں سے کوئی بھی مجاز نہیں ہیں کہ اپنا عطیہ لیا ہوا چندہ واپس طلب کریں یا فنڈ کے منافعہ کے مصرف کے متعلق ایسوسی ایشن کو کوئی سہارا دیں نیز طے ہوا کہ کمیل یونیورسٹی اسکیم کی غرض سے کالج میں حال ہی میں ہسٹری کی ایک جدید چیر قائم ہوئی ہو لہذا ریسٹی صاحبان کالج سے یہ ایسوسی ایشن سفارش کرتی ہو کہ چونکہ کالج کی یہ توسیع حصول اغراض مسلم یونیورسٹی اسکیم کی وجہ سے عمل میں آئی ہو لہذا مناسب ہو کہ سیٹھ قاسم علی جیراج بھائی کی شرط پورا کرنے کی غرض سے اس چیر کا نام دی قاسم علی جیراج بھائی پروفیسر آف ہسٹری رکھا جائے اور سیٹھ صاحب کے جواب میں اس فیصلہ کی اطلاع دیے وقت یہ بھی تحریر کر دیا جائے کہ حسن اتفاق سے اس چیر کے لیے ایک یورپ کے تعلیم یافتہ مسلمان پروفیسر کا تقرر عمل میں آیا ہو

جلسہ نے اس امر کی صراحت کر دی کہ چونکہ سیٹھ صاحب موصوف کا عہدہ شروع ہی سے اسی شرط سے مشروط تھا اور ان کی اس شرط کا پورا کیا جانا لازمی امر تھا صرف اس لیے ایسوسی ایشن کی طرف سے یہ کارروائی عمل میں آئی۔

۱۸۔ مسٹر محمد علی صاحب نے تحریک کی کہ جن چھ سب کمیٹیوں کے (۱) ترتیب قواعد و ضوابط ایسوسی ایشن (۲) اسکیم اجراء و تکمیل لاکلج (۳) قیام دینیات فیکلٹی (۴) قیام اورینٹل فیکلٹی (۵) ترتیب اسکیم دفتر (۶) ترتیب اسکیم عطاے وظائف قائم ہونے کی تجاویز ایسوسی ایشن میں پیش ہونے کی غرض سے آری سرکٹری صاحب کی خدمت میں بھی گئی تھیں اور جو ضمیمہ اجنڈہ میں شائع بھی ہو چکی ہیں وہ علیحدہ علیحدہ پیش ہو کر ان کے متعلق فیصلہ ہونا چاہیے۔ مولانا ابوالکلام آزاد صاحب نے بتایا صاحبزادہ آفتاب احمد خاں صاحب اس تحریک کی ترسیم کے طور پر یہ رزلویشن پیش کیا۔

رزلویشن نمبر (۸)

”اس ایسوسی ایشن کی رائے میں مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ۲۱ ممبروں کی ایک سب کمیٹی اس غرض سے مقرر کی جائے کہ وہ فنڈیشن کمیٹی کے رزلویشن نمبر ۹ کی تکمیل ہونے کی غرض سے درستہ العلوم علیگڑہ کو یونیورسٹی کے درجہ تک پہنچانے کی ایک اسکیم مرتب کرے اور تحفہ مصارف بھی پیش کرے۔ نیز یہ بھی بتلائے کہ اس اسکیم میں مقدم ترین تجویز کو لینی ہے۔“

اس ترسیم پر دوٹو لیے گئے اور تمام راؤں سے بخلاف تمام راؤن کے یہ ترسیم منظور ہوئی۔

ڈاکٹر ضیاء الدین احمد صاحب کی تحریک پر جلسہ نے طے کیا کہ جناب
آزیزیل سر راجہ صاحب بہادر محمود آباد سید نبی اللہ صاحب بیرسٹریٹ لا اور
سید وزیر حسن صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل بی جن ۲۱ حضرات کو اس سب کمیٹی کا
ممبر نامزد فرما دیں گے یہ جلسہ بالا تفاق اُن کا تقرر تسلیم کر لیا گیا چنانچہ مندرجہ ذیل
ممبران السیوسی ایشن اس سب کمیٹی کے ممبر مقرر ہوئے اور ان کے علاوہ اس
کمیٹی کے سر راجہ صاحب بہادر محمود آباد اکس افیشو ممبر اور پریزیڈنٹ اور نائب
ججی محمد اسحق خاں صاحب اکس افیشو ممبر اور سکریٹری قرار پائے۔

اسمائے ممبران سب کمیٹی

آزیزیل سر راجہ محمد علی محمد خان صاحب بہادر۔ کے سی آئی ای اکیس افیشو
ممبر پریزیڈنٹ۔

نواب ججی محمد اسحاق خاں صاحب اکس افیشو ممبر و سکریٹری

(۱) صاحبزادہ آفتاب احمد خاں صاحب

(۲) ڈاکٹر ضیاء الدین احمد صاحب

(۳) میجر سید حسن صاحب بلگرامی

(۴) آزیزیل مسٹر حبیب محمد رفیق صاحب

(۵) شمس العلما و مولانا عباس حسین صاحب

(۶) ڈاکٹر سید محمود صاحب بیرسٹریٹ لا

(۷) مسٹر منظر الحق صاحب۔

(۸) آزیزیل خان بہادر میسان محمد شفیع صاحب

(۹) ڈاکٹر مختار احمد صاحب انصاری

(۱۰) مسٹر عبد المجید خواجہ صاحب

(۱۱) آزیمل سرفاضل بیانی کریم بیانی صاحب

(۱۲) میان فضل حسین صاحب بیرسٹریٹ لا

(۱۳) مولانا آزاد سبجانی صاحب

(۱۴) مولانا ابوالکلام آزاد صاحب

(۱۵) مسٹر محمد علی صاحب اکسن

(۱۶) مولانا غلام الحسین صاحب

(۱۷) آزیمل مسٹر حبیب حسن امام صاحب

(۱۸) آزیمل سید رضا علی صاحب

(۱۹) مسٹر سید راس مسعود صاحب

(۲۰) سید نبی اللہ صاحب

(۲۱) سید وزیر حسن صاحب

(ب) نیز جلسہ نے طے کیا کہ اس سب کمیٹی کو اختیار ہو کہ اگر اُس کی تعداد میں کسی وجہ سے کمی واقع ہو تو خود اُس کو پورا کر لے اور جس اکیپرٹ (ماہر فن) سے سب کمیٹی مناسب سمجھے مشورہ لے۔

(ج) یہ بھی طے ہوا کہ سات ممبران کی شرکت اس سب کمیٹی کا کورم منظور ہوگا اور یہ کہ :-

(د) یہ سب کمیٹی آخر اگست ۱۹۱۵ء تک اپنی رپورٹ آزیمل سکریٹری صاحب کے پاس بھیجے۔

۱۹۔ اس کارروائی کے بعد آزیمل سر راجہ صاحب بہادر محمود آباد اور مسٹر ظفر الحق

صاحب بیئرٹھریٹ لا اور آریمل مسٹر جسٹس عبدالرحیم صاحب نے جلسہ کے سامنے مسلم نوٹسری
اسکیم کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار فرما کر جلسہ کو متشورہ دیا کہ مسلمانوں کو نہایت جو تحق
اور استغلال کے ساتھ اپنے اغراض و مقاصد کو نمٹنے کے سامنے پیش کرنے چاہیں
کیونکہ اگر ہم نے کافی قوی دلائل اور وجوہ سے گورنمنٹ کی خدمت میں اپنے مطالبات
پیش کئے تو امید ہے کہ اللہ تعالیٰ گورنمنٹ ضرور انکو منظور فرمائے گی۔

۴۰۔ آخر میں آریمل سکریٹری صاحب نے صدر جلسہ کا شکریہ ادا کیا اور جلسہ ختم ہوا۔

محمد اسحاق خان عفی عنہ

آریمل سکریٹری

بفضل خدا

مطبع انسٹی ٹیوٹ علی گڑھ میں (جو کالج کے ملک ہے)
چھپائی کا ہر قسم کا کام صحت و صفائی کے ساتھ بروقت
و بحفاظت ہوتا ہے۔

1512 DYE DATE ۲۷۱۵۵۲۵

۱۵۴۰

URDU STACKS

25.5 10/15/2024

164.

[illegible]